

نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول عـــہ | حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے | قیمت سالیانہ مع محصول ے

نمبر ۸ جلد ۳ | لودیانہ ۲۵ - فروری ۱۸۷۵ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

اشتہار

منجانب

صاحبان ہِل اور منتیھ ایجنٹان تجارت بیرونی

مقام لنڈن نمبر ۲ ہام جیپ سیڈ

واضح رہے کہ مسٹر سو مرصاحب نے بمقام لنڈن نمبر ۲ ہام جیپ سیڈ میں بڑی رونق اور کامیابی کے ساتھ کئی سال سے کاروبار تجارت مال برآمد جاری رکھا تھا اب صاحبان ہِل اور منتیھ انکے قایم مقام ہو کر پادری صاحبان و دیگر صاحبان ہندوستانی و یورپین کی خدمت میں جنہیں لنڈن سے کچھ اسباب منگانے کی ضرورت ہو فرمایش کے لئے التماس کرتے ہیں ✦

صاحبان ہِل اور منتیھ نے مدت سے اشیا کی خرید و فروخت میں کامل تجربہ حاصل کیا ہے اور ہمیشہ عمدہ اور نادر اشیا کو حتی الامکان ارزاں قیمت پر بھیجنے میں سعی و کوشش کرتے رہے ہیں اور ہر قسم کا اسباب خرید کر بحفاظت تمام بند کر کے مشتریان کی خدمت میں دیار و امصار میں بھیجتے ہیں جس سے کرایہ و دیگر اخراجات میں بڑی کفایت رہتی ہے پادری صاحبان سے کچھ کمیشن بھی نہیں لیتے ہیں ✦

مناسب ہے کہ جو صاحبان جدید جس قدر اسباب طلب فرماویں قیمت اُس کی ہمراہ اپنی درخواست کے بھیجیں یا کسی ایجنٹ مقیم لنڈن کے نام ہنڈی روانہ فرماویں جو ہنگام پیش کرنے فرد قیمت اسباب کے زر قیمت ادا کر دیں ✦

صاحبان ہِل اور منتیھ امریکن پادری صاحبان مقیم لودیانہ اور ارکاٹ اور ریلور اور بیروٹ اور قسطنطنیہ کے ایجنٹ ہیں ✦

جو صاحب کچھ دریافت کرنا چاہیں صاحب مہتمم نور افشاں سے دریافت کر سکتے ہیں ✦

رسید زر

ڈاکٹر جو جیسن صاحب اڈجیبہ — ے

بابو ایس سی گہوس ہیڈ ماسٹر بھیرہ — ۱/ عے

اشتہار

کتب مندرجہ ذیل مشن پریس لودیانہ میں بکاؤ موجود ہیں جن جن صاحبوں کو خریدنا منظور ہو صاحب مہتمم مشن پریس لودیانہ سے منگالیں ✦

نام کتاب	تعداد صفحہ	قیمت
تحقیق الاتفاقات انجیل	۱۹	۲/
سحرگاہ در انگلستان	۱۰۷	۲/
میزان الدین مصنفہ پادری ولسن صاحب	۵۴	۲/
متلاشی دین مصنفہ پادری گولکناتھ صاحب	۱۹۴	/۱
تعلیم الایمان مصنفہ پادری ٹی ڈبلیو ویلی صاحب	۲۷۷	/۲
دین حق کی تحقیق	۴۳۷	/۳
میزان الحق	۳۲۱	/۳
خطوط بنام جوانان ہند	۲۸۶	/۴
تنقیہ الکتب مصنفہ کپتان ڈبلیو الکمین صاحب	۲۸۷	/۴
تاریخ محمدی مصنفہ مولوی عماد الدین صاحب	۳۱۲	/۸
تواریخ کلیسیا من حیث الابتدا مصنفہ سر ولیم میور صاحب	۲۷۱	/۶
نیاز نامہ مصنفہ مولوی سعد لطیف صاحب	۳۰۸	/۳
مفتاح الاسرار مصنفہ پادری فنڈر صاحب	۹۶	/۲
حل الاشکال مصنفہ پادری فنڈر صاحب	۲۰۶	/۴
زبور اور گیت	۳۵۴	/۴

غیر ضروری اشیا و نکی عام خواہش عام افلاس کی علامت ہی

غیر ضروری اشیا ہم اُنکو کہتے ہیں جو زندگی کی ضروریات میں گنی نہیں جاتیں اور بجز بعض خاص حالتوں کے استعمال اُنکا فضول اور ناجایز ٹھہرتا ہی۔ سب کوئی جانتا ہی کہ فضول اشیاء کا ہمیشہ عادی ہونا اور ناحق اُنکے بہم پہنچانے کی ضرورت میں پڑنا حقیقت میں اُس سرمایہ کا نقصان کرنا ہی جو قدرت نے محض ضروریات کے لئے مقرر کر چھوڑا ہی اور جب اصل سرمایہ میں ہی نقصان ہوتا گیا تو پھر یقین کرنا چاہیے کہ نتیجہ اُسکا سوائے افلاس کے اَور کچھ نہیں ہوگا اور جس حالت میں کہ ضروریات سے ہی کلی اطمینان نہو اور ساتھ ہی ساتھ غیر ضروری اشیا کی علت بھی مزاج میں بیٹھ جاوے تو پھر اُسکے انجام کی امید سوا کلی تباہی کے اَور کیا ہوسکیگی ؎ ابھی کو روز روشن شمع کافوری نہد ۔ زود باشد کش بشب روغن نہ بینی در چراغ ۔ اب ہم اپنے ملک کی افلاس کا بڑا سبب جس سے شاید کسی کو انکار نہیں ہوگا بہی دیکھتے ہیں کہ ہمارے لوگ اپنی فرولت سے تو مطمئن ہونے نہیں پاتے اور غیر ضروری اشیا کا فضول بوجھ اپنی گردن پر دن بدن بڑہاتے چلے جاتے ہیں۔ ان سب غیر ضروری یا فضول خواہشوں کا تذکرہ ایک ہی دفعہ اِس مختصر سے پرچہ میں تو گنجایش نہیں رکھتا البتہ حسب موقع کبھی کبھی مختصراً تحریر ہوتا رہیگا بالفعل ہم شراب خوری کا کچھ ذکر اور وہ بھی بالاختصار کرے دیتے ہیں جس کو ہم بخلاف گذشتہ زمانوں کے نہایت ترقی پر دیکھتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ یہہ خوف بھی ظاہر کرتے ہیں کہ جس حد تک اب اِسکا استعمال پہنچ گیا ہی اگر اِس سے اَور زیادہ بڑہجاویگا تو پھر انسداد آسان نہیں ہوگا ؎ چو پُر شد نشاید گذشتن بہ پیل ۔

یہہ بات ظاہر ہی کہ فی زمانہ شراب کا استعمال بحساب اوسط اعلی درجہ کے لوگوں میں روز مرہ اوسط درجہ والوں میں ہفتہ وار اور ادنے درجہ والوں میں کم سے کم ماہیانہ ہی۔ یہہ تو نہیں ہوسکتا کہ یہہ تینوں درجے استثنا کے بغیر ہوں نہیں سب میں مستثنیٰ لوگ بے شک موجود ہیں گر دیکھا چاہئے یہہ روز مرہ کی دیکھا دیکھی مذہبی ممانعت کی بے خوفی اور قانون مروجہ حال کی عام اجازت کب تک اُن کو اِس حالت میں مستقل رہنے دیگی ؎ ہوسے نمی بینی کہ گاوے در علف زار ۔ بیالاید ہمہ گاوان دیہ را ۔ اعلی درجہ کا تو آجکل اعلی شغل یہی ہو رہا ہی اور ادنی درجہ ہر زمانہ میں اعلی کی پیروی کو اپنا فخر سمجھتا آیا ہی پس کیونکر کہا جاوے کہ عام لوگ بس چلے اِس بلا سے محفوظ رہینگے۔ یہہ کہنا شاید درست نہیں ہوگا کہ یہہ تحفہ علت اِس ملک میں لایا ہوا انگریزوں کا ہی ہر گو اِس کی ترقی بہت کچھ اِسی دور کی طفیل سے کیونکہ قدیم زمانہ ہنود میں اگر شراب نہ بھی تھی تو سوم رس کا ہونا جو ایک قسم کا منشی نباتی عرق تھا ضرور ثابت ہی اور چونکہ شراب کی کیفیتیں کم و بیش اُس میں پائی جاتی تھیں اسواسطے بے تامل کہہ سکتے ہیں کہ قدیم ہنود بھی منشی عرق کے استعمال سے بری نہ تھے پیچھے سے اِس میں ترقی ہوتی گئی اور آخر مسلمانوں کے عہد میں خالص شراب شروع ہوئی گو اُس عہد نے اِسکے باب میں مذہبی اور حاکمانہ دونوں قسم کی ممانعتیں جاری رکھی ہوئی تھیں تاہم پینے والے لوگ اکثر تھے اور برابر پیتے رہے اِسپر کیا منحصر ہے بھنگ پوست افیون وغیرہ سب مسکرات کے عادی اپنی اپنی عادتیں برابر پوری کرتے رہے فرق صرف اتنا ہی تھا کہ وہ اپنے اِنکو اِن چیزوں کے سبب زمانہ حال کے شائقین کی طرح فضول اخراجات کے بھاری بوجھ کے نیچے دبے ہوئے نہیں سمجھتے تھے کیونکہ یہہ سب چیزیں عام تھیں ہر کوئی آپ تیار کر لینیکا مجاز تھا اور بازاری قیمت بھی نہایت خفیف تھی یہاں تک کہ دو ڈیڑھ آنہ یومیہ کا مزدور بھی اگر چاہتا تو علاوہ مقررہ خورد و پوش کے ہر رات برابر شرابی ہوسکتا تھا اور یہہ سب باتیں محض اِس واسطے تھیں کہ گورنمنٹ وقت اِس چیز کو نہایت حقیر سمجھے ہوئے تھی اور حقارت کے سبب ہی اِس کو محصول والی چیزوں سے باہر رکھا ہوا تھا پینے والے خود عام کی نظروں میں حقیر ٹھہرتے تھے اِس واسطے اِسکا چنداں قدر نہیں تھا مگر ہماری جزرس انگلشیہ گورنمنٹ نے آتے ہی اِسکی ضرورت معلوم کی اور ضرورت بھی ایسی کہ بڑہنے سے دن بدن بڑہنے والی ہی اِسیواسطے سطر جسے احتیاط کر کے کل مسکرات کا اہتمام اپنے اختیار میں لے لیا اور محصول کی زیادتی یا قیمت کی گرانی سے اِس کو ایک اعلی جزوں میں شمار کرا دیا اب جا بجا آبکاریوں کا قایم ہونا اور کسی قصبہ یا اکثر دیہات کا خوردہ فروشی کی دکانات سے محروم نہ رہنا صاف ثابت کرتا ہی کہ اِسکی بکری اور لوگونکی خواہش کس درجہ تک پہنچ گئی ہی ولایتی شراب علاوہ رہی جسکے جہازوں کے جہاز اِس ملک میں کھپ جاتے ہیں اور کچھ پتہ نہیں لگتا اور جب یہہ حال ہی تو کیونکر کہا جاوے کہ اِس ملک کی دولت کھینچے اور اِس کے مفلس بنانیکا یہہ ایک بھاری سبب نہیں ہی اِس میں کچھ شک نہیں کہ گورنمنٹ نے اِس انتظام میں اپنا خاص فایدہ مد نظر رکھا ہوا ہی مگر غور سے دیکھا جاوے تو غریب ہندوستانیوں کو اپنی کم وسعتی اور اپنے ملک کی بہت سی ضروریات معلوم کرنے کے لئے یہہ سرزنش کچھ کم موثر نہیں۔ دیکھئے جتنی شراب ایک آدمی کو ایک دم میں بالکل پاگل بنا دیتی ہی اُسی قیمت کا آٹا دال

ایک بڑے خاندان کو کئی دنوں تک سنبھال سکتا ہو اور جسقدر روپیہ تمام ملک کا رات دن اِس آگ میں پھینکا رہا ہو اگر وہ عام تعلیم یا حرفت کاری اور تجارت وغیرہ ملکی ترقیات میں بالاتفاق صرف ہو تو جھٹ یہہ ملک بڑے متمول اور شایستہ ملکوں کا ہم پلہ بنجاوے۔ بہتیرے اخبار نے قومی بہبودی کے خیال سے اُسکی خرابی میں بہت کچھ لکھا اور لکھتے جاتے ہیں اور کوششیں بھی اُن کی اسبارہ میں بالکل بے اثر نہیں گئیں کیونکہ کئی جگہ میں پرہیزگاروں کی کمیٹیاں بھی بنگئیں اور بہت جگہہ بنتی جاتی ہیں اور خیرخواہان ملکی گو اُنکا تعداد ابھی بہت کم ہو نہ صرف غیرضروری اشیاء کے نقصانات سے آگاہ ہو گئے ہیں بلکہ اُنکے استعمال کی انسداد میں ہمہ تن ساعی ہیں یہہ سعی اُنکی حقیقت میں بڑی بڑی مشکوریوں کی مستحق ہو اور ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا اُن کی کوششوں میں برکت دے +

ملحد اور بیبل

ایک دفعہ ایک مشہور ملحد بسواری اسپ ایک لق ودق جنگل میں جارہا تھا وہ تنہا تھا اور رات کے پڑجانے سے راہ بھول گیا جس ملک میں وہ گذر رہا تھا سنسان اور ویران تھا اور نہیں جانتا تھا کہ کس وقت کوئی جنگلی درندہ یا اور کوئی سنگدل بیرحم وحشی آکر مجھے ہلاک کردے اُسکا دل پژمردہ ہوگیا اور اُسپر خوف غالب آگیا اور ہر جانب سے سخت خطرہ نظر آیا وہ نہیں جانتا تھا کہ کس طرف کو جاؤں آیا ٹھہر جاؤں یا واپس جاؤں یا آگے چلوں +

آسمانی باپ جو رحم دلی سے اُسکا ہاتھ پکڑ سکتا اور اُسے تاریکی اور خطرے سے نکالکر روشنی اور سلامتی میں لا سکتا ہو اُسکے نزدیک کچھ بھی نہ تھا وہ ہمیشہ عیسائیوں کے خدا کو ٹھٹھا کرتا تھا اور اُسکے گمان میں کوئی ایسا خدا موجود نہ تھا وہ اپنے ہی قیاس میں دانا اور بیبل کی سچائی کے قبول کرنے میں اپنے تئیں اُس سے بھی دانا سمجھتا تھا اور حتی الامکان اُسنے بطور دلیل اور نمونہ کے اُن اشخاص کے دلوں میں جنسے اُسکو معاملہ پڑتا تھا اسبات کے جتانے کی کوشش کی تھی کہ میرے نزدیک وہ دعوی جو یہہ کتاب پیش کرتی یعنے یہہ کہ انسان کے لئے صرف یہی الٰہی الہام ہو بالکل باطل ہو۔ وہ ایک مغرور آدمی تھا لیکن اب اُس جنگل کی تاریکی اور ویرانی کے درمیان اُسکا غرور یک لخت جاتا رہا اور اب اُسنے اپنی کمزوری اور لاچاری کو جسکا پیشتر اُسے کبھی خیال بھی نہ تھا معلوم کیا +

اپنے تئیں بے راہ جانکر اُسنے اپنے گھوڑے کی باگیں اُسکی گردن پر ڈالدیں اور جسطرف اُسنے چاہا جانے دیا کئی گھنٹے تک گھوڑے نے بڑے صبر سے اُسے اپنی پیٹھ پر بیٹھا رکھا لیکن وہ آدمی نہیں بیان کرسکتا آیا کہ وہ آگے یا پیچھے کو جاتا تھا آیا کہ امید کی طرف یا زیادہ مایوسی میں جارہا تھا +

آخرکار وہ دور سے تھوڑی سی روشنی کے دیکھنے سے متحیر ہوگیا اور یک لخت یہہ تصور کیا کہ خواہ دوست ہو یا دشمن ضرور کوئی انسان بہت ہی قریب ہوگا کیونکہ وہ روشنی زیادہ ہوتی گئی اور بظاہر کسی جھونپڑی کی آگ سی نکلتی معلوم دیتی تھی +

ایک لحظہ تامل کرنے کے بعد اُس نے آگے جانیکا ارادہ کیا کیونکہ اگر وہ گروہ ویسا ہی نکلے جیسا کہ اُسنے گمان کیا تھا یعنے وحشی انڈین کا گروہ تو اسوائے ہلاکت کے کچھ چارہ نہ تھا اور اگر اُس وسیع جنگل کے درمیان کچھ مدد نہ پہنچے تو وہ گرسنگی سے ہلاک ہوگا پس اُسنے اپنے ماندہ گھوڑے کو آگے چلایا اور کیا دیکھا کہ ایک کچا گھر ہے جسکی کھڑکی میں سے آگ کی روشنی نکلتی تھی +

جب وہ آواز دیکر امداد اور پناہ کا طالب ہوا اندر سے ایک سخت آواز آئی جس پر اُسنے بھیتر جاکر چار آدمی نہایت ہی مہیب صورت دیکھے +

پہلے اُس کو یہہ گمان ہوا کہ میں چوروں اور خونیوں کے غار میں آپڑا ہوں اتنے میں اُسکو کچھ کھانیکو ملا اور اُس کے گھوڑے کی بھی خبر لیگئی اور جب اُسکا گھوڑا کچھ فاصلے پر پہنچا یا گیا تو اُسنے اپنے خیال کا اقرار کیا کہ میں پھر اُسکو کبھی نہیں دیکھونگا پھر اُسنے ایک زینہ دیکھا جو اُسمکان کے بالاخانہ کو جاتا تھا اور جب اُسکو کہا گیا کہ اُس زینے سے اوپر چڑھکر سو رہے تو اُسنے یہہ خیال کیا کہ اگر میں بباعث ماندگی کے غلبہ نیند سے بیہوش ہوکر سوگیا تو یہہ آدمی مجھ کو بڑی آسانی سے ہلاک کرڈالینگے اِس لئے کہ میں نے اوپر سونا منظور کرلیا ہو لیکن میں بیدار رہونگا اور آخر تک اپنی جان کی حفاظت کرونگا +

اب وہ کیسی خواہش رکھتا تھا کہ میں ایکدفعہ تنہا ہوجاؤں خواہ ویران وسنسان جنگل میں ہی ہوں اسوقت اُسکی نظر میں وہ جنگل بہ نسبت اُن وحشی آدمیوں کی شکل کے نصف بھی خوفناک نہ تھا +

جس وقت کہ وہ اوپر چڑھنے کے لئے تیار ہوا ایک اُن میں سے بھی اُٹھا اور ایک گوشہ میں جاکر جہاں کہ بہت سے ہتھیار پڑے تھے اپنا ہاتھ بڑھایا گویا کہ ایک بندوق کو لینے چاہتا ہو اور اُس بیچارے لرزاں ملحد نے یہہ سمجھکر کہ میرا وقت آخر آپہنچا ہو ارادہ کیا کہ اجل کا مضبوطی سے مقابلہ کرے اور اپنی آنکھیں اُس بدشکل وحشی کی طرف لگا دیں +

اُس سخت آواز نے کہا ای اجنبی ہمارا یہہ دستور ہی کہ سونے سے پیشتر اِس کتاب میں سے کچھ پڑھا کرتے ہیں اگر چاہو تم بھی ہمارے ساتھ پڑھو پس اُس شخص نے ہاتھ پھیلاکر پرانی بیبل کو اُٹھا لیا۔ اِسپر وہ ملحد متحیر ہوکر بیٹھ گیا پھر اُسکو کچھ خوف نہ رہا کیونکہ لوگ جو سونے سے پیشتر بیبل کو پڑھتے ہیں رات کے وقت بے پناہ و بیکس اجنبی کو قتل نہیں کرتے *

اِس آدمی نے پہلی دفعہ اپنی حیات میں خدا کے کلام کو خوشی سے سُنا در حالیکہ وہ ملحد تھا اُسنے اُن لوگوں کی جو کہ آگ کے گرد جمع ہوکر تعظیم کے ساتھ سُنتے تھے بڑی عزت کی جب وہ پڑھ چکے وہ اپنے پلنگ پر جا چڑھا اور صبح تک اچھی طرح سے سورہا مگر پہلے اُسنے یہہ ارادہ کر لیا تھا کہ میں آج سے آیندہ کو کبھی بیبل کی نسبت حقارت سے نہ بولونگا *

کئی برس بعد جب وہ ملحد مسیح کا معتقد ہو گیا پادری نیکر تاسس کے سامنے اُس کے موافق اُس سے محبت رکھتا تھا جس سے وہ ایک وقت نفرت رکھتا اور جسکے نیست و نابود کرنے کے درپے تھا *

قصہ مذکورہ اُسنے خود بیان کیا *

منقولات

از میسور اخبار

نشہ کی چیزیں

بعض یوروپین صاحبوں کی یہہ رائے ہی کہ گانجہ جو ایک نشہ کی چیز ہی بہ نسبت اَور نشہ کی چیزوں کے زیادہ مضر ہو اور اُسکی کثرت مورث جنون ہی چنانچہ اکثر اوارہ لوگ جو دیوانے ہو جاتے ہیں اُسکا سبب یہہ ہی کہ وہ گانجہ کا زیادہ استعمال کرتے ہیں اور اِسی وجہ سے وہ یہہ رائے دیتے ہیں کہ گورنمنٹ پر واجب ہی کہ وہ اِس مضر چیز کے استعمال کے مزاحم ہو اور اُسکی خرید و فروخت اور کاشت موقوف کرا دے تاکہ عوام الناس کو اُسپر دسترس نہو *

ہمارے نزدیک بھی یہہ مضر چیز بلاشبہ نہایت موجب خرابی ہی اور ایسا ہی چرس بھی مضر ہی اور آجکل جو شہروں میں جابجا مجذوب وشتوں کی کثرت ہی وہ اِسی دوا سے بیہوشی کے جذبے سے مجذوب ہیں جنکو بعض سادہ لوح جذب طریقت میں ڈوبا ہوا سمجھتے ہیں یہہ چرس اور گانجہ درحقیقت مخرب بنی نوع انسان ہی اور اِسکے سبب سے اکثر خاندانی اور معزز روسا کی اولاد بیجا دائرے کے لایق ہوکر موجب شرمت خاندان ہوتے ہیں تنگ خاندان بنجاتی ہی جہاں مدکنانے موجود ہیں وہاں تو ایسے لوگوں کا جمگھٹ ہی بنتا ہی اور جہاں مدکنانے نہیں ہیں وہاں اکثر ایسا ہوتا ہی کہ چند بدمعاش مجتمع ہوکر ایک تخبہ کو کسی چیز کی دُکان چلتا کرا دیتے ہیں اور وہاں خرید و فروخت کے حیلہ سے ایسے ہی آوارہ اور بدمعاش لوگوں کا مجمع ہوتا ہی اور خوب چرس بھنگ گانجہ اُڑتا ہی پس ضرور ہی کہ ہماری گورنمنٹ اُس کی مزاحم ہو لیکن ہم کو اِس بات سے اتفاق نہیں ہی کہ سرکار کی مزاحمت اِس صورت میں ہو کر زراعت اُسکی موقوف کی جاوے کیونکہ اِس تدبیر سے ایک شی کا انقطاع متصور ہی اور اُس انقطاع سے وہ فایدے بھی معدوم ہو جاتے ہیں جو علاوہ مسکر کے اور اِس سے متصور ہیں بلکہ اُس کی مزاحمت اِسی طرح پر ہونی چاہئے جیسے کہ استعمال کی مزاحمت ہی کیونکہ جسطرح سمیات میں نقصان روح متصور ہی اِسی طرح اُس کے سبب سے نقصان عقل و صحت متصور ہی جو حقیقتاً ثمرات روح میں سے ہی اور اُسکے زایل ہونے سے بھی وہی ہرج و قباحت متصور ہی جو اصل روح کی فنا سے خیال کی جاتی ہی *

زمین کے متحرک ہونے پر جو اعتراض ہیں اُنکے جواب

از اخبار وکیل ہندوستان

زمین کے متحرک ہونے پر دو طرح کا اعتراض ہیں۔ ایک عوام الناس کیطرف سے دوسرے پڑھے لکھے اور علماء کی طرف سے۔ عوام الناس کا یہہ خیال ہی کہ اگر زمین متحرک ہی تو ہمیں معلوم کیوں نہیں ہوتی۔ اِسکا یہہ جواب ہی کہ اگر ایک چیز نہایت تیزی اور یکسان بغیر مزاحمت کے حرکت کرے تو اُسکی حرکت اِن لوگوں کو جو اُس میں داخل ہیں محسوس نہیں ہوتی۔ مثلاً جب ہم ریل یا کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو ہم معلوم کرتے ہیں کہ آس پاس کے درخت اور مکانات حرکت کرتے ہیں اور ہم ساکن ہیں۔ اِسی طرح چونکہ زمین نہایت تیز چلتی ہی ہم معلوم کرتے ہیں کہ آفتاب گردش کرتا ہی۔ اصل میں زمین حرکت کرتی ہی چونکہ ریل کی رفتار کی تیزی بمقابلہ زمین کی سرعت کے بہت ہی کم ہی۔ لہذا ریل میں سوار ہوکر ہمیں کچھ جنبش سی معلوم ہوتی ہی جس سے ہم معلوم کر سکتے ہیں کہ حرکت ہی ورنہ اگر ریل کی رفتار یکساں اور بغیر مزاحمت کے ہوتی تو ہم اپنا ہلنا بھی معلوم نکرتے۔ اگر رات کے وقت چاند کو دیکھہ دیکھہ کر دوڑیں تو معلوم ہوتا ہی کہ چاند ہمارے ساتھہ دوڑ رہا ہی۔ پس معلوم ہوا کہ عوام کا یہہ خیال تجربہ اور مشاہدہ سے برخلاف ہی *

باقی رہا تعلیم یافتہ لوگوں کا اعتراض۔ وہ یہہ ہی کہ اگر زمین متحرک ہوتی تو مٹی کا ڈھیلا جو ہوا میں پھینکا جاے کیا سبب ہے کہ اُسی جگہہ گرتا ہی کیونکہ جتنی دیر ڈھیلا

ہوا میں رہتا ہو اتنی دیر میں زمین سیکڑوں کوس کی مسافت طے کر سکتی ہو (زمین کی رفتار ہزار میل فی ساعت ہی) اور ہم یہہ بھی دیکھتے ہیں کہ تیر جا بہ مشرق کیطرف پھینکا جائے چاہے مغرب کیطرف برابر مسافت طے کرتا ہی اگر زمین متحرک ہوتی تو ایک طرف کم مسافت طے کرتا اور دوسری طرف زیادہ۔ اور یہہ اعتراض اکثر علمی کتابوں میں دیکھا گیا ہی۔ اور آجکل اکثروں کے مُنہہ سے سنا بھی جاتا ہی اہل فرہنگ اِس سوال کا جواب بھی از روئے تجربہ اور مشاہدہ کے دیتے ہیں۔ علم ڈینامکس یعنے علم سکون و حرکت کا کلیہ قاعدہ ہی کہ اگر ایک چیز اُس جسم سے پھینکی جائے جو متحرک بالذات ہو تو بعد جدا ہونے کے بھی وہ متحرک بالذات کی حرکت سے متحرک رہیگا۔ مثلاً اگر ایک تیز رفتار جہاز کے مستول سے ایک گیند پھینکی جائے تو وہ عین مستول کے پایوں میں گریگی۔ ہم لوگوں کو جو ہندوستان میں بیٹھے ہیں جہاز دیکھنے کا بہت تھوڑا اتفاق ہے لیکن ریل تو گھر گھر جاری ہی ریل میں سوار ہو کر بہت آسانی سے تجربہ کر سکتے ہیں مثلاً ایک آدمی ریل کی گاڑی کے ایک طرف بیٹھے اور دوسرا دوسری طرف بیٹھے اور پہلا آدمی دوسرے کی طرف گیند پھینکے گو خط مستقیم میں تو ضرور دوسرے کے پاس گیند پہنچیگی۔ اور سر مو فرق نہ پڑیگا یا یوں کیا جائے کہ ریلگاڑی کی چھت میں ایک بوتل اُلٹی لٹکائی جائے اور ایک نیچے عین اُس بوتل کی سیدھ میں رکھی جائے اسی طرح پر کہ اگر پہلی بوتل کے منہہ سے قطرہ ڈالا جائے تو دوسری بوتل کے منہہ میں پڑے۔ پس اگر پہلی بوتل کا منہہ کھولا جائے تو ٹپکیگا پانی قطرہ قطرہ دوسری بوتل میں ٹپکیگا۔ جس سے معلوم ہوا کہ ریل جب حرکت میں ہو تو پانی کا قطرہ جو کچھ ساعت ہوا میں رہتا ہو کہیں اور جگہہ نہیں پڑتا بلکہ اپنی جگہہ مقررہ میں۔ اور ریل کی رفتار نے قطرہ پانی کے گرنے میں کچھ فرق نہ ڈالا یعنے جو جسم متحرک بالذات ہو وہ اُس چیز کو بھی متحرک کر دیتا ہی جو اس سے پھینکی جائے ؞

مراسلات

بقیہ سیاحت اقلیم کشمیر

بیان محمدیان۔ واقعی محمدیان کشمیر پیروں زادوں وغیرہ کے بڑے پرستار ہیں ازین مطلب اُس خطہ میں جابجا بہت زیارتگاہیں تعمیر کی گئی ہیں علی الخصوص بلدۂ مسبوق الذکر میں کئی ایک زیارتگاہیں موجود ہیں جنکی عمارات زر کثیر صرف ہو کر آسمان فرسا بغایت خوشنما پسندیدہ و چوبی گلکاریکی تیار کردہ قایم ہیں جن سے جملہ محمدیان معتقد و گرویدہ خاطر ہو کر بوقت مصائب استعانت و استمداد کے مستدعی و خواستگار بتکرار ہوا کرتے ہیں منجملہ اُنکے ایک مزار حضرت بل میں محمد صاحب کی داڑھی کے بال کی زیارت کروائی جاتی ہی الغرض مزار مقدس و مزار شاہ ہمدان میں ہم خود واسطے ملاحظہ کے گئے۔ وہاں کے مجاوران زیارتگاہ کو دکھلا کر ہم سے نیاز کے طالب ہوئے ہم نے اُنسے عرض کی کہ ہم حسب الارشاد کلام الٰہی صرف بنام خدا مساکینوں کو نیاز دیا کرتے ہیں اور بجز خالق مطلق کسی کے نام پر نہیں دیتے اور نہ غیر اللہ کسی سے اعانت و امداد کے طالب و خواستگار ہوتے ہیں اور مردہ کو بدست زندہ جانتے ہیں جب اِس تقریر کو سُنکر مجاوران نے فرمایا کہ آپ کون ہیں گذارش کیا کہ ہم عیسائی ہیں مجاوران نے فرمایا کہ آپنے خوب کیا جو بُت پرستوں سے نکل کر نصاری ہو گئے یعنے کہ نصاری تو اہل کتاب ہیں ہم نے عرض کی کہ بلاشک و ریب ہم بموجب رہنمائی کلام الٰہی اپنی ہدایت و نجات کا خاص و مخصوص وسیلہ خداوند اقدس خداوند یسوع مسیح باعث ایجاد عالم مافیہ کو جانتے اور محض اُسیکو شفیع المذنبین مانتے ہیں علاوہ بریں ہر جا کے جملہ انسانوں کو بھی مژدۂ حیات و نجات بخش سناتے اور جمیع الناس سے عرض و منت کر کے یہی کہا کرتے ہیں کہ آپ لوگ خداوند اقدس یسوع مسیح پر ایمان لا کر خلاصی جو آثام کی قید و سزا سے خلاصی پاؤ اور حیات جاوید میں جاؤ الا افسوس ہزار افسوس کہ مجاور صاحبان آپ بت پرستوں کو بچشم حقارت دیکھتے ہیں درحالیکہ خود بھی مثل اُنہیں کی یکگونہ بت پرستی و شرک کرتے ہیں بر نہج موجہ کہ جو کوئی بجز الحی القیوم کسی مردہ مخلوق پر اعتقاد و اعتماد رکھکر بوقت مصائب اُس سے یاری و مددگاری کا طالب و ملتمس ہوتا ہو وہ بلا شک و شبہ بت پرستوں خدائے لا یموت سے برگشتوں میں شامل و داخل ہو چنانچہ موافق ہماری تقریر کے مصنف قرآن یوں ارشاد فرماتا ہی۔ ایاک نعبد و ایاک نستعین یعنے ہم تجھ ہی کو پوجتے ہیں اور تجھ ہی سے امداد و طلب کرتے ہیں جملیں ایاک نعبد و ایاک نستعین میں تقدیم مفعول برائے حصر و تاکید کے ہی اور یہہ تعلیم کتب مقدسہ سے ماخذ ہو کر قرآن میں مندرج ہوئی ہی مجاوران نے ہماری تقریر سے لاجواب و محظوظ الی ظہر ہو کر بعد از کسیقدر سکوت و تامل فرمایا کہ آپنے الحق در حقیقت بیشک راست بے کم و کاست فرمایا مگر ہم حسب التقریر مذکورہ بالا اپنے جدی قدیمی پیشہ سے دست بردار ہو جاویں تو ہماری اوقات کیونکر بسر ہوگی ہمنے عرض کی کہ خیر صاحب جو کچھ واجب و مناسب جانا سو بلا رو رعایت عرض کیا آیندہ آپکو اختیار باقی ہی

پس جو خاطر شریف میں آوے سو کریں لیکن یوم المعاد کو احکم الحاکمین اصدق الصادقین اعدل العادلین کے محکمۂ قدسیہ و عالیہ میں ماخوذ کئے جاؤگے تو اُس وقت کیا جواب سناؤگے والسلام +

بیان دواخانہا- بلدہ موصوفہ صدر میں ایک دواخانہ سرکار مہاراجہ صاحب بہادر نے بھی قایم کروایا ہوا ہی اور ہم نے اکثر بارہا وہاں اہل کشمیر کی زبانی سنا ہی کہ اُس دواخانہ میں جملہ مریضان جوانان و بچگان وغیرہ حاضر شدہ کو ہر روز انعام متفرقہ فی نفر ایک پیسہ نیم پیسہ حسب المدارج دیا جاتا ہی پس اس نہج سے کار ترحم کیا جاتا ہی لہذا دواخانہ مذکور الصدر میں مریضان کثیر العدد ہر روز حاضر ہوتے ہونگے جنکے عدد کی فرد میں تندرستوں کی حاضری کا احتمال ہو سکتا ہی الّا جو واقعی اشد بیمار ہیں اور اپنے معالجہ و صحت تامہ کے خواستگار رہ الحق در حقیقت ہر روز بلا ناغہ ہر وقت معینہ شفاخانہ مشن کشمیر میں حاضر ہوکر اپنا معالجہ کرواتے اور اکثر صحت کلیہ پاتے ہیں۔ پس اسلئے ہم یقیناً کہتے ہیں کہ خدائے رحمان کا رحم بیرون از تفہیم و افزوں از توہم اور جلال پر کمال بوساطت اُسکے بندگان عقیدت نشان ولایت کشمیر میں ظاہر بلکہ اظہر من الشمس ہوگا اور تا ہنوز ہوا ہی چنانچہ اکثر اہل کشمیر عموماً ہندو و مسلمان راست بیان حکیم حاذق ڈاکٹر علوم طب وغیرہ کے قدر جناب المسلے صاحب مرحوم کے مداح و ثناخوان اور شکر گذار بے شمار ہیں اور صاحب متوفی کے احمال خندہ محبت بے ریا اور علوم و تشخیص اور جانفشانی و محنت کشی کا بہت سا ذکر خیر کرکے صاحب مرحوم کو خدا رسیدہ و فرشتہ اور دیوتا گردانتے ہیں علی الخصوص یہ کہ صاحب متوفی فیض رسانی عامہ کو مدام مد نظر رکھکر بگاہ سے تا شام از بس تامل و تفکر کے بعد ہر مریض کے مرض کو کما ینبغی ذہن نشین و دلنگین کرکے کمال رحم و حلم کے ساتھ دوا تقسیم کیا کرتے اور یوم السبت کو فیاضی و سخاوت کا دست غریب غربا کی سمت کشادہ کیا کرتے تھے اور امید واثق ہی کہ ذکر خیر مندرجہ بالا عالیجناب سری مہاراجہ صاحب بہادر والی جموں و کشمیر کی خدمت عالیہ میں بھی زیب تبلیغ پا چکا ہوگا + باقی آیندہ

اخبارات ملکی و ولایتی

راجپوتانہ کا رسپانڈنٹ صاحب کی تحریر ہی کہ ۱۳ و ۱۴ ماہ فروری کو بارش ہوئی سرد ہوا سے جو زراعت خراب ہوگئی تھی امید ہی کہ پھر سرسبز ہو جاوے زراعت خشک اور افیون کو بہت نقصان ہوا مرض چیچک کا ٹیکا لگانے والوں کا کام جو دیہاتوں میں ہوتا ہی بڑی ابتری پر ہی +

جالندہر ہمارے کارسپانڈنٹ صاحب رقم فرماتے ہیں کہ کل علاقہ میں اچھے طور سے بارش ہوگئی ہی۔ ایک شخص ناتجربہ کار نے اپنی عورت کا زیور اور قرض وغیرہ لیکر غلہ خرید ا تھا۔ ایسی گرانی کی حالتمیں اُسکا دل فروخت کرنیکو نہیں چاہتا تھا ہی انتظاری تھی کہ اور مہنگا ہووے مگر خدا ایکا ہی ایک کا نہیں بارشکے ہونیسے رخ بدل گیا اسواسطے اب وہ سر پہ ہاتھ رکھکے روتا ہی لالچ بری بلا ہی ہر طور کی مصیبت عاید ہوتی ہی +

ہزارہ بلاغ میں ۱۱ فروری کو ۶ بجے راتکے بعد ایک سخت زلزلہ محسوس ہوا اور اُسکے ساتھ گرج کے موافق بڑا شور ہوا تھا +

گولڈ ونامے کشتی جو ملاحوں کی جان بچانیکے واسطے ہوتی ہی ۱۸۷۴ء میں انگلستان سے تیار ہوکر آئی وہ نہایت ہی کارآمد ہوئی چنانچہ اُس کے ذریعہ سے ۳۷ جانیں ڈوبنے سے بچائی گئیں +++

اسیران ڈنلا میں سے پچھلا قیدی آزاد ہوگیا اور ابو سوئے اُس لڑکی کو جو صرف زندہ اسیر باقی تھی حوالہ کردیا +

پنجاب میں خاطرخواہ بارش ہوگئی جو فصل کیلئے بہت ہی مفید ہی +

شملہ میں ۷ ماہحال کو شدت سے برف گری کہتے ہیں کہ زمین ۱۶ سے ۱۸ انچ تک بالکل برف سے ڈھنپ گئی +

مسٹر اجرٹن صاحب فنانشل کمشنر پنجاب کو ہفتہ گذشتہ میں بمقام سیالکوٹ گھوڑے سے گرنیسے ضرب شدید پہنچی +

جھانسی میں ایک سپاہی ۲۵ نیٹو انفنٹری نے ایک ہندوستانی افسر کو قواعد کیوقت گولی سے مار ڈالا +

لارڈ نیپیر صاحب معہ جنرل لمڈن و دیگر عہدہ داران افسران کے ہفتہ گذشتہ انبالہ میں واپس تشریف لائے +

۱۰ ماہحال کو ۲۰ نیٹو انفنٹری مقیم لاہور کے نیٹو ڈاکٹر کے گھر میں چند چور رات کو گھسکر اُسکی جورو کی مشکیں باندہیں بعد ازاں اُسکے خاوند کو قتل کرکے جس قدر زیور و مال ہاتھ لگا لیگئے +

مہاراجہ صاحب پٹیالہ و راجہ صاحب جیند و نابہ وغیرہ اور نواب صاحب مالیر کوٹلہ دربار دہلی میں شامل ہونگے ہر ایک کے ساتھ ایک ایک خاص یوروپین افسر واسطے عزت کیلئے تعینات ہوا رہیگا مہاراجہ صاحب والی کشمیر اس بات سے مستثنی رکھے گئے ہیں۔ راجہ صاحب نابہ جن اس لئے کہ ہمراہ راجہ صاحب پٹیالہ کے دربار میں بیٹھنے سے اعتراض کرتے ہیں حاضری دربار کیلئے مجبور نہ کئے جائینگے +

مہاراجہ ترا دنکور کے زیورات جو چوری گئے تھے پولیس کی کوشش سے دو دن کے بعد ملگئے اور چور بھی گرفتار ہوگیا ہی +

مسٹر ریڈ صاحب کے قاتل کی نسبت صاحب جج عدالت عالیہ



سانبھر کی ریلوے لین پر ایک سخت حادثہ وقوع میں آیا چند روز ہوئے کہ صاحبان گلو ور کمپنی تجاران کے مال کی ٹرین اتفاقاً پٹری سے اُتر گئی جس سے ڈرایور کو ضرب شدید پہنچی اور ایک عیسائی گارڈ مرگیا اور ایک آگ جلانیوالے اور ایک خلاصی کی ٹانگیں ٹوٹ گئیں +

سیلوں سے متواتر روزمرہ خطوط آتے ہیں کہ وباء سوتشی بشدت پھیل رہی ہے جس سے کاشتکاران و دیگر اشخاص کو ازبس بے آرامی ہو رہی ہے اب مرض اسقدر پھیلی ہے کہ گورنمنٹ کو اُسکا روکنا محال ہے جس قدر اس میں دیر ہوتی جاتی ہے اُسی قدر اُسکا انتظام مشکل نظر آتا ہے لیکن معلوم دیتا ہے کہ گورنمنٹ اپنے فرض کے ادا کرنے میں کسی طرح سے دریغ نہیں کرتی کاشتکار و دیگر اشخاص گورنمنٹ کی بے پروائی سے زیادہ ناخوشی ظاہر کر رہے ہیں +

بمبئی۔ صاحب کمشنر پولیس نے دو سو معیّن مسلمان سے ایام محرم میں امن و امان رکھنے کے لئے تقریر کی کہ جناب مسٹر ایڈجنٹن صاحب نے بہت عمدہ تقریر کر کے مسلمانوں کو یہہ صلاح دی کہ آپ سب و نیز کل باشندگان شہر اہالیان پولیس کے ساتھ صلح سے رہیں اور اُنہیں یقین دلایا کہ اگر آپ پولیس کو کچھ تکلیف نہ دینگے تو پولیس بھی کسی طرح سے آگے بڑے بڑے دنوں میں دست اندازی نہ کریگی +

۱۲ فروری کو کمشنر پولیس نے ایک سو بد معاش مسلمانوں کو گرفتار کر کے واسطے حفظ امن ایام محرم کے اُن سے نیک چلنی کی ضمانتیں طلب کیں جن میں سے پچاس نے تو ضمانتیں داخل کر کے رہائی پائی لیکن باقی بباعث عدم داخل کرنے ضمانت کے حوالات پولیس میں رکھے گئے اور انہیں کہا گیا کہ تا اختتام ایام محرم کے بازیگان کی چوکی پولیس میں رہیں جہاں ہر ایک کے واسطے ضروری سامان بہم پہنچایا جاویگا +

ماہ دسمبر میں ایک نوجوان برہمن نے جو کچھ عرصے سے متلاشی تھا دین عیسوی کو قبول کر کے بپتسما پایا اُسکی والدہ نے اُسے گھر سے نکالدیا لیکن بعد ازاں اُس کے رشتے داروں نے کوشش کی کہ اُسے پھر شامل کریں ایک موقعہ پر اُسے یہہ کہکر کہ تمہیں ہر طرح سے آزادگی دی جائیگی اُسے گاڑی پر چڑہا کے لیگئے لیکن گاڑی ہی میں اُسے جنیؤ پہنادیا اور اُسکی پیشانی پر ٹیکا لگا دیا جب گھر میں پہنچا کیا دیکھتا ہے کہ بہت سے برہمن جمع ہیں اُنکا ارادہ معلوم کر کے موقعہ پاکر بھاگ گیا اُسکے رشتہ داروں نے گلی میں اُسکا تعاقب کیا اور اُسکے پیچھے چور چور کہکر شور مچانے لگے گر وہ ایک ایسی جگہہ میں پہنچا جہاں کہ عیسائیوں نے اُسے پناہ دی ۶ فروری کی شام کو وہ ایک گیلیٹی میں جا رہا تھا کہ دو تین ہندؤں نے کہ جنکے پاس ایک گٹھی موجود تھی اُسے پکڑ لیا اور اُسکے بدن پر ایک ایسی شے ملدی کہ وہ بیہوش ہو گیا جب وہ ہوش میں آیا اُسنے اپنے تئیں ایک سہ منزلہ مکان میں دیکھا جسکی کھڑکیوں کہ وہ کیطرف سینخیں لگی ہوئی تھیں وہاں اُسکے رشتہ داروں نے حتی الامکان کوشش کی کہ وہ بت پرستی کو پھر اختیار کرے انہوں نے اُسے باندہکر سخت مارا لیکن اُسنے خداوند عیسیٰ مسیح کے رد کرنے سے انکار کیا آخر ش اُسنے انہیں کہا کہ پانچ گائیں ذبح ہونیکے باعث مجھے (کفارہ ہو) لادیں جب وہ سب چلے گئے اُسنے اُن رسیوں کو جنسے اُسکے بازو بندہے تھے اپنے دانتوں سے کاٹ ڈالا اور کھڑکی کی سیخوں کو توڑ کر بذریعہ رسیوں کے نیچے گر پڑا گر چہ گرنے سے اُسکو ضرب شدید پہنچی گر بھاگ گیا اُسکا دل اُن باتوں سے جو اُسے شام کیوقت کہی گئی تھیں سخت گھبرا رہا تھا اور اُسنے اپنے دل میں ٹھان لیا تھا کہ اُن عیسائیوں کے گھر و نہیں جائے جہاں وہ رہا کرتا تھا اور جنکے وسیلے سے اُس نے دین عیسوی کو قبول کیا تھا دونوں موقعوں پر گرجوں میں اُسکے لئے دعا مانگی گئی اور دونوں ہی دفعہ عیسائیوں نے گھر میں آکر اُسے موجود پایا دو مہینے کے عرصے میں دوسری ہی تکلیف اُسے نہیں پہنچی بلکہ ازبسکہ یہہ بھی خیال کرنا کافی ہوگا کہ اُسکے سابقہ ہم مذہبوں کی طبیعت کیسی ہے جنہوں نے اُسے ایسی تکلیف دی + از بمبئی گارڈین

راجہ صاحب کپورتھلا صحت پاتے جاتے ہیں +

مہاراجہ صاحب بہادر والی کشمیر ماہ مارچ میں بمقام شملہ جناب ویسرائے بہادر سے ملاقات فرماوینگے +

افواہ ہے کہ وہ شخص جسنے اپنے تئیں نانا صاحب مشہور ظاہر کیا تھا بعد چند روز سپردگی مہاراجہ سندھیا کے گوالیار میں مرگیا +

ننگ پور میں ایک بڑا پلنگ یعنے ۹ فیٹ ۱۰ انچ لمبا پکڑا گیا ہے +

کہتے ہیں کہ نغفور چین نے جو چیچک سے وفات پائی کچھ سخت نہیں تھی بلکہ اوسط درجہ کی تھی +

یوکوہاما میں ایک قسم کی مچھلی ۱۲ فیٹ لمبی پکڑی گئی ہے +

امیر کابل نے حکم جاری کیا ہے کہ آجکل کوئی آدمی ہرات کو نجانے جو شخص ادہر کو جائیگا گولی سے مارا جاویگا چار برج بوڑہنگ بند وقیں جو امیر صاحب نے کابل میں خریدی ہیں صاحب کمشنر بہادر پشاور کے ملاحظہ کو بھیجی ہیں +

سُنا ہے کہ پرنس چن کا بیٹا بخطاب کوانگ سو فغفور چین انتخاب ہوا ہے ممکن ہے کہ شاہنشاہ مرحوم کے فرزند کے تولد ہونے پر جو چند روز میں ہونیوالا ہے اس انتظام میں خلل واقع ہوا تے میں ملکہ کی والدہ اور پرنس دو اگر قائم مقام

بروده میں جو کمیشن تحقیقات جرموں کی کریگی اُس کی اطلاع کیلئے گزٹ میں ہدایت مفصلہ ذیل چھپی ہو پہلا جرم جواب ملہر راؤ مہاراجہ برودہ کے یہہ ہو کہ اُسنے خود اور معرفت اپنے ایجنٹوں کے پوشیدہ مشورہ زہر دینے کا [illegible] سے کیا جنکو کرنل فیر صاحب نے ریذیڈنسی میں نوکر رکھا تھا دوسرا جرم یہہ ہو کہ ملہر راؤ نے اُنہیں ملازموں کو رشوت دی یا اقرار رشوت دینے کا کیا تیسرا جرم جسکا مطلب اسطے پوشیدہ مشورہ کرنے اور رشوت دینے کے یہہ تھا کہ یہہ ملازم کرنل فیر صاحب کے پاس موجود رہ کر نگران حال رہتے ہیں جو کچھ کرنل صاحب کو دکھ ہوگا یا زہر دینے سے اُنکا کام تمام ہو جائیگا ان سب باتوں کی خبر وہ ملازم مہاراجہ کو پوشیدہ پہنچا دینگے چوتھا جرم یہہ ہو کہ جن لوگوں نے زہر دینے کی کوشش کی اُنکو ملہر راؤ راجہ بڑودہ نے ترغیب دی تھی + [illegible] گزٹ

گورنمنٹ نے واسطے دریافت حالات سورج گرہن کے جو اپریل کو ہوگا شرقی جزایر میں دو ہزار روپیہ دیا ہو مسٹر ہینڈ صاحب نے شمار کیا ہو کہ اس صدی میں سوا ۱۶ اپریل ۱۸۹۳ء کے کوئی اور گرہن اتنا بڑا اور اسقدر عرصہ تک نہیں ہوگا +

ٹیمس آف انڈیا میں مرقوم ہو کہ باشندگان بڑودہ اپنی عرضیات پر دستخط کر رہے ہیں تا کہ گورنمنٹ سے درخواست کریں کہ ملہار راؤ کو بحال کیا جائے +

لودیانہ ہم کمال مسرت سے اپنے ناظرین کو یہہ مژدہ سناتے ہیں کہ جسقدر اخبارات پنجاب و ممالک مغربی و شمالی ہمارے دفتر میں اس ہفتہ کے درمیان پہنچے سب میں بارش باران کا نزول مطالعہ میں آیا پنجاب کا کوئی ضلع بارش سے خالی نہیں ہو اب امید ہو کہ فصل خوب ہوگی موسم خیر و عافیت سے گذر گیا پولیس کا انتظام اچھا رہا عید یہاں سب سے پہلے ہو گئی تھی اُسکے عوض محرم سب سے پیچھے کیا یعنے جمعرات کو یہاں تعزیے ٹھنڈے ہوئے ۲۰ فروری ۱۸۷۵ء کو مردم شماری ہو چکی انتظام سپرنٹنڈنٹان کا عمدہ تھا نادان واقف لوگ اس مردم شماری سے گھبرا رہے ہیں ہم اُنکی تسلی کئے دیتے ہیں کہ سرکار کا منشا اس مردم شماری سے ترقی [illegible]

اشتہار انشاء عالی

معلمان طالبعلمان مدارس کو مژدہ ہو کہ ایک انشا زبان فارسی نہایت عمدہ سلیس عبارت [illegible] گل محمد [illegible] تصنیف کردہ چھپ گئی ہو [illegible] بے بہا از علم انشا کلام سب میں تہذیب معاشرت معاد وغیرہ کا بخوبی بیان کیا ہو [illegible] قیمت [illegible] جلد [illegible] محصول ڈاک [illegible] جس صاحب کو خریداری منظور ہو وہ گل محمد صاحب مدرس پہلور ضلع جالندہر سے منگا لیں +

انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب

مطبوعہ ۱۹ فروری ۱۸۷۵ء

کیفیت صاحب کمشنر بابت حفظان صحت پنجاب

کل اموات ۲۰۰۸ ہفتہ حال میں واقع ہوئیں ہفتہ گذشتہ میں ۱۹۶۰ درج رجسٹر ہوئی تہیں ضلع ملتان میں بیماری معمول سے زیادہ پہیل رہی ہو اوسط اموات ضلع مذکور کا [illegible] حالمیں ۳۰ ہو ایک موت ہیضہ سے درج رجسٹر ہوئی ہفتہ حالمیں قصبہ بٹالہ ضلع گورداسپور میں کل اموات چیچک کی ۲۸۲ [illegible] میں ہفتہ گذشتہ میں [illegible] تہیں ضلع گجرات میں سب سے بڑی تعداد اموات کی اس مرض سے واقع ہوئی اضلاع انبالہ گورگانوہ لدہیانہ اور [illegible] میں بھی یہہ مرض [illegible] بطور وبائی [illegible] قصبہ [illegible] میں بھی معلوم ہوا ہے

امرتسر میونسپل کمیٹی ٹیکا لگانے میں اپنی معمولی کوشش کر رہی ہو چنانچہ اس موسم میں [illegible] سے زیادہ لڑکوں کو ٹیکا لگایا گیا ہو اگر کمیٹیوں اسیطرح اسطرف مصروف رہینگی تو حال [illegible]

نظم

یوحنا کی انجیل پہلی آیت سے چودہویں تک جو مضمون ہے عیسائی بھائیوں کے لئے یہاں مندرج ہو +

کلمہ تھا ازل سے ای عزیزو	وہ ساتھ خدا کے تھا [illegible]
خود تھا وہ خدا یہہ راست ہیگا	اللہ کے کلام میں ہو لکھا
کلمہ بھی ساتھ تھا خدا کے	اول سے صحیح قول یہہ ہو
یہہ سب جو دیکھائی دے رہی	ہاتھوں سے اُسی کے یہہ بنا ہی
کچھ بھی تو نہ تھا بغیر اُسکے	جو کچھ کہ ہو سب بنا ہی اُس سے
سب لوگوں کو روشنی جو دیتی	یہہ زندگی خاص اُسمیں ہی تھی
یوحنا جو بندۂ خدا تھا	اور بھیجا ہوا وہ پیغمبر تھا
کام اُسکا ہمیشہ بس یہی تھا	اس روشنی کی گواہی دینا
پس اُسکی گواہی سے ہو شاید	عیسیٰ پہ ہر ایک لاوے ایمان
یوحنا گواہی دینے والا	تھا بس نہ یہہ روشنی تھا رکھتا
آدم کے جو دل کو ہو جگاتی	عیسیٰ کی یہہ روشنی ہو آتی
دنیا ہی اُسسے اور وہ آیا	دنیا نے نہ بھید اُسکا پایا
وہ چھوڑ کے تخت آسمانی	آیا تھا مگر یہہ کیا غضب ہو
دنیا نے نہ قول اُسکا مانا	اُسکا نہ کسی نے رتبہ جانا
مانا اُسے جسنے ہو گیا وہ	فرزند سدا وہ خوش رہا وہ
انسان کی خواہشوں سے پیدا	عیسیٰ نہ ہوا نہ جسم اور لہو تھا
ظاہر ہوئے اُسسے سب ہیں جو تھے	[illegible]
وہ کلمہ مجسم ہو کے آیا	سچائی کا نور بن گیا تھا
ہم لوگوں میں آکر رہا وہ	افضال و کرم کا چشمہ تھا وہ
دیکھا تھا جلال ہمنے اُسکا	اور شان و جلال ہمنے اُسکا
اکلوتے کا سا جلال سب تھا	بیشک یہی بیٹا تھا خدا کا

[illegible]

مطبع امریکن مشن لودیانہ میں باہتمام پادری ویری صاحب کے چھپا